عوام کو سیرت طیبہ کیسے سکھائیں؟

پڑھتے جائیں سنتے جائیں

- سیرت طیبہ پڑھانا کیوں اور کتنا ضروری ہے؟
- سیرت طیبہ میں کیا کیا پڑھائیں؟
- سیرت طیبہ کیسے پڑھائیں؟
- سیرت طیبہ سے متعلق مندرجہ بالا عنوانات کی تفصیلات اس کتابچہ میں آپ پڑھ بھی سکتے ہیں اور 🎧 پر کلک کرکے سن بھی سکتے ہیں۔

صرف رکارڈنگ سننے کے لیے یہاں کلک کریں۔ 🎧

مرتب

مفتی منیر احمد صاحب

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

سیرت طیبہ پڑھانا کیوں اور کتنا ضروری ہے؟

(1)ایک مسلمان کا اپنا جاننا اتنا ضروری نہیں جتنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جاننا ضروری ہے

مفسر قرآن حضرت مولانا ادریس کاندھلوی صاحبؒ فرماتے ہیں:

ایک مسلمان اور مومن کے لیے اپنا جاننا ضروری نہیں جتنا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جاننا ضروری ہے جو شخص محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں جانتا وہ اپنے ایمان اور اسلام کو کیسے جان سکتا ہے۔ مومن اپنے وجود ایمانی میں سراسر وجود پیغمبر کا محتاج ہے۔ عیاذ باللہ اگر وجودِ پیغمبر سے قطع نظر کر لی جائے تو ایک لمحہ کے لیے بھی مومن کا وجود ایمانی باقی نہیں رہ سکتا۔ اسی وجہ سے ارشاد ہے:

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ۔ (احزاب:6)

نبی، مومنین کے حق میں ان کی جان سے بھی زیادہ قریب ہے۔

(2)سیرت طیبہ کا بھی یہی پیغام ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کو عام کیا جائے۔

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ فرماتے ہیں:

اگر مسلمان صرف تجارت کے لیے پیدا کیے جا رہے تھے تو مکّہ کے ان تاجروں کو جو شام و یمن کا تجارتی سفر کیا کرتے تھے اور مدینہ کے ان بڑے یہودیوں، سوداگروں کو یہ پوچھنے کا حق تھا کہ اس خدمت کے

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

لیے ایک نئی امت کیوں پیدا کی جارہی ہے؟اگر زراعت مقصود تھی تو مدینہ اور خیبر کے، طائف اور نجد کے، شام اور، یمن اور عراق کے کاشتکاروں اور زراعت پیشہ آبادی کو یہ پوچھنے کا حق تھا کہ کاشت کاری اور زراعت میں ہم محنت وکوشش کا کون سا دقیقہ اٹھار کھتے ہیں کہ جس کے لیے ایک نئی امت کی بعثت ہورہی ہے۔

درحقیقت مسلمان بالکل ہی ایک نئے اور ایسے کام کے لیے پیدا کیے جارہے تھے، جو دنیا میں نہ کوئی اورانجام دے رہا تھا اور نہ دے سکتا تھا اوراس کے لیے ایک نئی اُمت ہی کی بعثت کی ضرورت تھی۔ چنانچہ فرمایا:

تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے پیدا کی گئی، بھلائی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو۔(آل عمران:110)

مسلمانوں کی اصل شناخت یہی ہے کہ یا تو اسلام کی دعوت اور عملی جدوجہد میں مشغول ہوں یا اس دعوت وعملی جدوجہد میں مشغول ہونے والوں کے لیے پشت پناہ اور مددگار رہوں، اس کے ساتھ عملی جدوجہد میں حصہ لینے کا عزم اور شوق ہو۔ مطمئن شہری اور محض کاروباری زندگی اسلامی زندگی نہیں اور کسی طرح بھی یہ ایک مسلمان کا مقصودِ حیات نہیں ہوسکتا۔ سیرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ سب سے بڑا پیغام ہے، جو خالص مسلمانوں کے نام ہے۔

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(3) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حق بھی ہے کہ آپ کی حیات طیبہ کو اور اس کے پیغام کو عام کیا جائے۔

قرآن کریم میں ہے:

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۔ (فتح:9)

تا کہ (اے لوگو) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور اس کی مدد کرو، اور اس کی تعظیم کرو، اور صبح وشام اللہ کی تسبیح کرو۔

ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔ (اعراف:157)

چنانچہ جو لوگ اس (نبی) پر ایمان لائیں گے اس کی تعظیم کریں گے اس کی مدد کریں گے، اور اس کے ساتھ جو نور اتارا گیا ہے اس کے پیچھے چلیں گے تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہوں گے۔

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

قاضی عیاض رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی نصرت وتائید کرنا، آپ پر نازل کردہ شریعت کا دفاع کرنا، اور آپ کی حیات مبارکہ کے وقت آپ پر اپنی جان ومال فدا کرنے کی غرض سے موجود ہونے کی تمنا کرنا آپ کی محبت (حقوق) میں سے ہے۔

علامہ حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں:

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی علامتوں میں آپ کی سنت، آپ کے دین کی حمایت وتائید، آپ پر نازل کردہ شریعت کا دفاع، اوراس کے مخالفوں کی سرکوبی شامل ہے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بھی اس میں داخل ہے۔

(4) تمام انسانی مشکلات کا حل بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ میں ہے

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ تمام طبقات انسانی (امیر، غریب، حاکم، محکوم، چھوٹا بڑا، مرد، عورت) کی ہر حالت (خوشی، غمی، صحت، بیماری) کے لیے اسوہ حسنہ اور نمونہ ہے۔

قرآن کریم میں ہے:

قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ۔ (آل عمران:31)

(اے پیغمبر! لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خاطر تمہارے گناہ معاف کردے گا۔ اور اللہ بہت معاف کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔

قرآن کریم میں ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَن كَانَ يَرْجُو اللهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللهَ كَثِيرًا۔ (الاحزاب:21)

حقیقت یہ ہے کہ تمہارے لیے رسول اللہ کی ذات میں ایک بہترین نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ سے اور یوم آخرت سے امید رکھتا ہو، اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہو۔

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

چنانچہ اچھی، پاکیزہ اور کامیاب زندگی گزارنے کے لیے ہر مسلمان کے ذمہ داری ہے کہ وہ خود بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ کو پڑھے، سنے اور سیکھے۔ اور بحیثیت امتی ہمارے ذمہ آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو جو حقوق عائد ہوتے ہیں ان کو بھی پہچانیں اور ادائیگی کی کوشش کریں۔

(5) اسلامی تہذیب وثقافت کا تحفظ سیرت طیبہ کو عام کرنے کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔

ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت مسلمانوں کی توجہ وانہماک اور فکری ارتکاز کا رخ کرسمس، ہولی، ویلنٹائن ڈے، بسنت، نیوایئر نائٹ اور نئے سال کے جشن کی طرف موڑا جا رہا ہے۔ مسلمانوں اور بالخصوص نوجوان نسل کو رسومات کا خوگر اور اسلامی ثقافت کی بجائے مغربی تہذیب وتمدن کا گرویدہ بنایا جا رہا ہے۔ مسلمان احساس کمتری اور مغلوبیت کا شکار ہو کر تیزی کے ساتھ اپنی اصل اور اساس سے دور جا رہے ہیں۔

اے کاش! کہ مسلمان کو ادراک ہو جائے کہ اس کی نظریاتی وعملی اساس تعلیمات (کتاب وسنت) ہے اور اس کی تہذیبی اساس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوۂ حسنہ اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا دیا ہوا طرزِ زندگی ہے جس نے جاہلیت کی فرسودہ رسومات کو دفن کرکے انسانیت کو صرط مستقیم کی شاہراہ عطا کی تھی اور آج بھی اس شاہراہ پر سفر کرنے والا دنیا اور آخرت کی سربلندیوں سے ہمکنار ہو کر رہتا ہے۔

سیرت طیبہ میں کیا کیا پڑھائیں؟

(1)واقعات سیرت پڑھائیں

یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی 63 سالہ زندگی پڑھائیں: جس میں نبوت سے پہلے کی 40 سالہ زندگی، نبوت کے بعد کی 23 سالہ زندگی پھر ابتدائی 40 سالہ زندگی میں خاندان نبوت کے نام نسب ان کے احوال۔ آپ کی ولادت، بچپن، لڑکپن اور نبوت کے بعد کی 23 سالہ زندگی میں 10 سالہ مکی دور اور 13 سالہ مدنی دور، پھر مکی دور میں خفیہ دعوت اندرونِ مکّہ 3 سال، علانیہ دعوت اندرونِ مکّہ 7 سال، اور مدنی دور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہجرت، غزوات اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات۔

(2)واقعات سیرت کی حکمتیں پڑھائیں

یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت تا وفات جو واقعات، معاملات ہوئے، یہ بتایا جائے کہ ان میں کیا کیا حکمتیں تھیں؟ کیا دروس تھے۔ ہمارے لیے ان میں کیا پیغام ہیں، مکی دور کے واقعات سیرت میں کیا حکمتیں اور پیغام ہیں، مدنی دور کے واقعات سیرت میں کیا حکمتیں اور پیغام ہیں۔

(3)حقوق مصطفیٰ پڑھائیں

یعنی بحیثیت امتی، ہر امتی پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو جو حقوق عائد ہوتے ہیں ان حقوق کی

پہچان کرائی جائے، ان کی ادائیگی کی اہمیت، طریقے بتائے جائیں۔

(4) ہماری مشکلات اور سیرت طیبہ سے ان کا حل پڑھائیں

سب سے اہم یہ ہے کہ یہ سکھایا جائے کہ ہماری انفرادی، اجتماعی مسائل اور مشکلات کا سیرت اور سنت نبویہ میں کیا حل ہے۔

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

سیرت طیبہ کیسے پڑھائیں؟

(1) واقعات سیرت ایسے پڑھائیں

❑ نصاب:

نصاب کے لیے مندرجہ ذیل کتابوں سے استفادہ کر کے پڑھایا جا سکتا ہے:

(1) تاریخ امتِ مسلمہ، جلد 1 حصہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مولانا اسماعیل ریحان صاحب)

(2) سیرت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مولانا ادریس کاندھلویؒ)

(3) سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مولانا محمد خیر محمد مکی حجازی صاحب)

(4) سیرت طیبہ (مولانا الطاف الرحمن عباسی صاحب)

(4) سیرت کورس (مصطفیٰ عزیز صاحب)

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

❑ نظام:

اپنے مخاطبین کے احوال، استعداد، ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کوئی طریقہ اختیار کر سکتے ہیں:

1) سیرت کوئز مقابلہ: سیرت کوئز مقابلوں کے ذریعہ واقعات سیرت یاد کرانا۔

عام طور پر ہمارے یہاں سیرت طیبہ کے عنوان پر اسکولوں وغیرہ میں سیرت طیبہ پر

تقریریں کروائی جاتی ہیں، نعتیں پڑھوائی جاتی ہیں، اس سے کہیں زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ سے متعلق مستند معلومات کا ذخیرہ ہمارے پاس اور ہماری نسل نو کے پاس محفوظ ہو۔ چنانچہ اس سلسلہ میں اگر سیرت کوئز مقابلوں کا نظم بنایا جائے تو اس کے اچھے نتائج سامنے آئیں گے جیسا کہ کئی سارے اسکولوں اور ادارے ماہ ربیع الاول کے موقع پر اس کا اہتمام کرتے ہیں۔

- مفید کتابیں: سیرت کوئز لیول:1، سیرت کوئز لیول:2 (مفتی منیر احمد صاحب)

2) تدریسی انداز: یعنی معلم/معلمہ، طلبہ/ طالبات سب کے سامنے سیرت کی کتاب ہو، معلم واقعہ کا خلاصہ بتائیں اور پھر اگر ضرورت محسوس کریں تو طالب علم سے مکمل یا چیدہ چیدہ مقامات سے عبارت پڑھوالیں، اور آخر میں امتحان وانعامات کا سلسلہ ہو۔

3) مذاکرے: یعنی صرف معلم کے پاس سیرت کی کتاب ہو یا پریزینٹیشن ہو اور معلم واقعہ کا خلاصہ سنانے کے بعد مجمع کی جوڑیاں، جوڑیاں بنا کر تھوڑا بہت مذاکرہ کرالیں۔

4) بیانات: سیرت طیبہ کی مجالس اور نشستیں رکھی جائیں اور ان میں واقعات سیرت سنا دیئے جائیں، اور جو کچھ سنایا ہے اس کے مطالعہ کی ترغیب دیدی جائے۔

(2) واقعات سیرت کی حکمتیں ایسے پڑھائیں

- ❑ نصاب

1) پیام سیرت عصر حاضر کے پس منظر میں، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

2)فقہ السیر ۃ،مصنفہ علامہ محمد سعید رمضان البوطیؒ
3)السیر ۃ النبو یۃ،مصنف: الدکتور علی محمد الصلابی
4)السیر ۃ النبو یۃ (دروس وعبر)الدکتور مصطفیٰ السبا عی
5)فقہ السیر ۃ،الدکتور موفق سالم نوری
6)تخصص فی الدعوۃ والا رشا د دار العلوم کراچی 1434 میں لکھے گئے متعلقہ مقالات
❑ نظام: حسب سابق (دیکھیں: ص:8)

(3)حقوق مصطفیٰ ایسے پڑھائیں

❑ نصاب

فہم حقوق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ)

ماہر سیرت نگار حضرت ڈاکٹر سید عزیز الرحمٰن صاحب حفظہ اللہ اس کتاب سے متعلق تبصرہ فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:

> اس کتاب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امت پر چھ حقوق بیان کیے گئے ہیں، اور اہم ترین بات یہ ہے کہ ان حقوق کو ذیلی عنوانات میں تقسیم کر کے ہر عنوان کے تحت قرآن وسنت سے دلائل بیان کیے گئے ہیں، اور ہر بات حوالے کے ساتھ درج کی گئی ہے۔ نیز پوری کتاب میں تمام مضامین کو اس انداز سے مختصر نکات کی صورت میں پیش کیا گیا ہے کہ ان کو بہ سہولت بیان بھی کیا جاسکے اور انہیں یاد رکھنے میں بھی سہولت ہو سکے۔ کتاب کے مضامین دقت نظر کے ساتھ ساتھ حسن ترتیب سے بھی مزین ہیں۔ یہ سیرت طیبہ کے حوالے سے ایک اہم خدمت ہے۔

نظام:

1) **تدریسی انداز:** حسب سابق (دیکھیں:ص:8)

2) **کتاب کے مضامین سنانا:** اگر تدریساً کتاب پڑھانے کی ترتیب قائم نہ ہوسکے تو مختلف مواقع میں وقت اور مجمع کی مناسبت سے کتاب کے مضامین بیان کردیے جائیں۔مثلاً

جمعہ کے بیانات میں کتاب کے مضامین بیان کردیے جائیں

یا ہفتہ واری بیانات میں

یا ائمہ کرام روزانہ کسی نماز کے بعد

سیرت طیبہ کے عنوان سے قائم کی جانے والی مجالس، کانفرنس، اورنشستوں میں یا ربیع الاول کے مہینے میں کسی نماز کے بعد اس کتاب کے مضامین بیان کردیے جائیں۔اس کے لیے پوری کتاب کے مضامین کو 14 دروس میں تقسیم کردیے گئے ہیں۔موقع محل کی مناسبت سے کسی درس کا انتخاب کر کے اس کے مضامین کو بیان کیا جائے۔

پہلا درس: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے 6 بنیادی حقوق/حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی ختم نبوت پر ایمان لانا

دوسرا درس: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے 6 بنیادی حقوق/حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھنا/حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ادب کرنا

تیسرا درس: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے 6 بنیادی حقوق/حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کرنا/سارے عالم کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کیوں ضروری ہے؟/پہلی بات: انسانی مذاہب کے

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

تمام بانیوں ،پیشواؤں میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کوئی ایسی ہستی نہیں ہے جن کی سیرت/ زندگی محفوظ ہو۔

چوتھا درس: دوسری بات: حضور کے علاوہ کسی اور کی زندگی کے تمام پہلو سامنے نہیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے تمام گوشے اور پہلو سامنے ہیں۔تیسری بات: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی تمام انسانی کمالات کا مجموعہ اور کامل نمونہ ہے۔

پانچواں درس: چوتھی بات: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی آپ کی تعلیمات کا عملی نمونہ ہے۔

چھٹا درس: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کی برکات ، اہمیت اور ترک اتباع کے نقصانات اور طریقہ اتباع

ساتواں درس: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے 6 بنیادی حقوق/حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنا/حکم محبت،ثمرات، وجوہات محبت/کمال/ (1) وہ دس کمالات جو دنیا میں کسی نبی کے پاس نہیں تھے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے۔

آٹھواں درس: وجوہات محبت/کمال/ (2) جو کسی نبی کے پاس دنیا میں نہ تھ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا (3) جو کسی نبی کے پاس آخرت میں نہ ہوگا وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہوگا۔

نواں درس: وجوہات محبت/کمال/ (4) جو کسی نبی کی امت کے پاس دنیا میں نہ تھا وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے پاس ہے۔(5) جو کسی نبی کی امت کے پاس آخرت میں نہ ہوگا وہ محمد رسول اللہ کی امت کے پاس ہوگا۔(6) جو خصائص حضور کو حاصل تھے امت کے مقابلہ میں

MARKAZ TALEEM O TARBIYAT FOUNDATION

دسواں درس: وجوہات محبت/ جمال، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن و جمال کی تفصیلات

گیارہواں درس: وجوہات محبت/ احسانات، محسن انسانیت کے 6 بڑے احسانات کی قرآن وحدیث اور واقعات سے وضاحت

بارہواں درس: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جس محبت کا مطالبہ ہے اس کا مفہوم، سچی محبت کو پہچاننے کی 6 علامات

تیرہواں درس: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت پیدا کرنے کے 6 اہم طریقے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اظہار محبت کے 3 بنیادی اصول اور اظہار محبت کے مروجہ طریقوں کی شرعی حیثیت کی وضاحت، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنے کے دلچسپ واقعات

چودہواں درس: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے 6 بنیادی حقوق/حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لائے ہوئے دین اور پیغام کی مدد ونصرت کرنے کی تفصیلات، اہمیت، حکم کا بیان اور مدد ونصرت کے 7 شکلوں اور 4 طریقوں کی وضاحت۔ نیز دین محمدی کے لیے جانی مالی، جذباتی تعلقاتی قربانی دینے والوں کے واقعات

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن

(4) ہماری مشکلات اور سیرت طیبہ کا حل ایسے پڑھائیں

- نصاب

انسانیت کی مشکلات اور پریشانیوں کے حل کے لیے نبوی تعلیمات سے رہنمائی کرنا بے حد مفید ہے۔

تنگ آجائے گی خود اپنے چلن سے دنیا
تجھ سے سیکھے گا زمانہ ترے انداز کبھی

اس سلسلے میں فہم سنت کورس (مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ) () کے نام سے ایک جامع کورس مرتب کیا گیا ہے۔ حسب ہمت، استعداد اور ماحول اگر مکمل کورس پڑھانے کی ترتیب ہو تو بہتر ہے۔ ورنہ درج ذیل موضوعات میں سے کوئی موضوع منتخب کر کے پڑھائیں۔

1) ازدواجی زندگی کی پریشانیاں ازشادی مبارک

خوشگوار ازدواجی زندگی کی 32 سنتیں (برائے دلہا)

خوشگوار ازدواجی زندگی کی 42 سنتیں (برائے دلہن)

(مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ)

2) گھریلو زندگی کی پریشانیاں از کامیاب ساس اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتیں (غیر مطبوعہ)

(مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ)

3) تربیت اولاد، مشکلات از تربیت اولاد (غیر مطبوعہ)

(مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ)

4) معاشی پریشانیاں از مالی معاملات اور اخلاقی تعلیمات

مالی معاملات اور شرعی تعلیمات (غیر مطبوعہ)

کمانے اور خرچ کرنے کی 53 سنتیں

5) مالی تنازعات از مالی تنازعات اور ان کا حل

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

6)باہمی تعلقات ازہم رشتے کیسے نبھائیں؟

رشتے نبھانے کی 12 سنتیں

(مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ)

7)جنسی بے راہ روی کی پریشانیاں ازفہم حیاو پاکدامنی

باحیاو پاکدامن بنانے والی 46 سنتیں

لباس کی 33 سنتیں

(مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ)

8)ہدایت حاصل کرنے کے لیے ازفہم ہدایت

ہدایت حاصل کرنے کی 13 سنتیں

(مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ)

9)فتنوں سے حفاظت کے لیے ازہم فتنوں سے کیسے بچیں؟

فتنوں سے حفاظت کی 40 سنتیں

(مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ)

10)جسمانی صحت کے لیے ازفہم حلال وحرام (غیر مطبوعہ)

کھانے پینے کی 55 سنتیں

11)اچھی تدریس کے لیے ازہم اچھے معلم کیسے بنیں؟ (غیر مطبوعہ)

❑ نظام: (حسب سابق، دیکھیں: ص:8)

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

مفتی منیر احمد صاحب کی مطبوعہ تالیفات ورسائل

Almuneer.pk AlmuneerOfficial Almuneer